مولانا عبدالقیوم حقانی

نفاذِ شریعت کیلئے فکری انقلاب کی ضرورت اور اہم نکات

شریعت بل کے بھوسے سینٹ، قومی اسمبلی، کیٹیوں، سیاسی پارٹیوں سے مشاورت، مختلف طبقات کے ردِ عمل اور وزیر اعظم کی دلچسپی کے پیش نظر بعض پہلو حوصلہ افزا رہے ہیں۔ ذیل کی تحریر نفاذِ شریعت کے عمل کی پیش رفت اور فکری انقلاب کی ضرورت کو ملحوظ رکھ کر لکھی گئی ہے جو نذرِ قارئین ہے ——— (ادارہ) ———

شریعتِ اسلامیہ کے فائدوں اور اس کے نفاذ کی مثبت مساعی اور ٹھوس اور مخلصانہ کوششوں پر بھرپور توجہ کی ضرورت ہے، علماء اسلام، ماہرین قانون، دینی تنظیمیں اور اسلامی تحریکیں اس سلسلہ میں بہت مفید اور کارآمد کردار ادا کرسکتی ہیں۔ اگر مثبت اور سنجیدہ طریقے، حکیمانہ انداز مومنانہ بصیرت سے کام لیتے ہوئے اس کام کا آغاز کردیا جائے تو اس مومنانہ ارمان کی تکمیل بہت جلد ہوجائے گی کہ اس ملک میں شریعتِ اسلامیہ مکمل طریقہ پر نافذ ہو اور دُنیا نورِ اسلام سے معمور ہوجائے۔

موجودہ حالات میں اس بات کی شدید ضرورت ہے کہ علماء اسلام ایک منظم پروگرام کے تحت منصوبہ بندی کے ساتھ اس موضوع پر جدید تقاضوں کو ملحوظ رکھ کر تفصیل سے لکھیں کہ شریعتِ اسلامیہ ہر جگہ اور ہر زمانہ میں تطبیق کی صلاحیت رکھتی ہے۔ یہ موضوع ایک ناقابلِ انکار حقیقت اور مسلّم الثبوت عقیدہ ہے جس میں کسی مسلمان کو شُبہ کی گنجائش نہیں۔ لیکن سامراجی نظام تعلیم و تربیت اور مسیحی مشنریوں کی جدوجہد نیز مسلمانوں کی عام شریعت سے ناواقفیت کا اندازہ اس سے ہوتا ہے کہ سورج سے زیادہ واضح اسلامی حقائق پر بھی تفصیلی ابحاث، دلائل اور مبسوط مضامین لکھنے پڑتے ہیں تاکہ سامراجی پروپیگنڈہ کا مکمل و مُدلّل جواب دیا جاسکے۔

اسلام میں عام انسانی حقوق اور آزادی

موجودہ دور کا ایک اہم موضوع "اسلام میں عام انسانی حقوق اور آزادی" پر بھی جدید انداز اور